آئندہ مردم شماری اور قادیانی

عبداللطیف خالد چیمہ

حکومتی اعلان کے مطابق آئندہ مردم شماری قریب آ رہی ہے۔ قادیانی جماعت چونکہ بنیادی طور پر جھوٹ، افتراء اور دجل و تلبیس کی پیداوار ہے اور دنیا میں اپنی آبادی کو بڑھا چڑھا کر پیش کرنے کی عادی ہے۔ اس لیے وہ نہ صرف پاکستان بلکہ دنیا بھر میں اپنے پیروکاروں کی تعداد کو کئی سے ضرب دے کر اس کو اپنی فتح و کامرانی سے تعبیر کرنے کی عادی ہو چکی ہے۔

ضرورت اس امر کی ہے کہ ملک بھر میں ہونے والی مردم شماری میں متعلقہ سرکاری ادارے اس امر کو یقینی بنائیں کہ قادیانی مردم شماری آئین اور قانون کے مطابق ہو اور بر بنائے دیانت قادیانیوں کی اصل آبادی سامنے آجائے کیوں کہ پاکستان میں جب بھی قومی مردم شماری کا مرحلہ آتا ہے تو لاہوری و قادیانی مرزائی خود کو غیر مسلم (قادیانی، احمدی) لکھوانے سے گریزاں ہوتے ہیں اور پُراسرار اخفاء کا یہی طرزِ عمل اُن کی پالیسی کا خاصہ ہے۔

،آبادی کا جو تناسب قادیانی ذکر کرتے ہیں اس سے ہمیں بانیٔ قادیانی جماعت مرزا قادیانی کی کتاب ''براہین احمدیہ'' کی یہ تحریر یاد آ رہی ہے:

> ''پہلے پچاس حصے لکھنے کا ارادہ تھا مگر پچاس سے پانچ پر اکتفا کیا گیا اور چونکہ پچاس اور پانچ کے عدد میں صرف ایک ''نقطہ'' کا فرق ہے۔ اس لیے پانچ حصوں میں وہ وعدہ پورا ہو گیا۔''
>
> (ماخوذ ''براہین احمدیہ'' صفحہ ۹، حصہ پنجم)

اس سلسلے میں ہم صورت حال کو فنی اور حقیقی بنیادوں پر سمجھنے اور اُن کا ادراک رکھنے والے حضرات سے تاکیداً گزارش کریں گے کہ وہ ہماری بھی رہنمائی فرمائیں۔ تاکہ سب مل جل کر اس محاذ پر بھی منکرین ختم نبوت کی سازشوں کو ناکام بنا سکیں۔

☆☆☆